LONG LIVE PEACE & DEMOCRACY

جمہوریت زندہ آباد

امن پائندہ آباد

پائیدار جمہوریت سے امن کا حصول ممکن ہے

امن کا سفر......انسانیت کے نام

آئیں! امن و جمہوریت کے نعرے سے دہشت اور خوف کی سیاہ رات کو ہمیشہ کیلئے روشن صبح میں بدل دیں

FDO

ترقی پسند آرگنائزیشن
TARAQEE PASSAND ORGANIZATION
TPO

پائیدار جمہوریت امن کی علامت ہے
امن کا سفر۔انسانیت کے نام
A Peace Journey For Humanity

TARAQEE PASSAND ORGANIZATION - TPO
Room No. 1, First Floor 18 Hassan Perwana, Multan Hospital Building, Multan - Pakistan
Phone: 061-6022188 Cell: 0300-6300488 E-mail: info@tpopk.org www.tpopk.org

11 اگست **1947**ء کو بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے ایک ایسی جمہوری، ترقی پسند اور روشن خیال پاکستان کا خاکہ پیش کیا تھا جہاں امن و محبّت، بھائی چارے، انصاف، براداشت اور رواداری کا بول بالا ہو۔ پاکستان کے موجودہ حالات کی روشنی میں قائداعظم محمد علی جناح کا خطاب ہمارے لئے اب بھی مشعل راہ ہے۔

حقِ حکمران ہے عوام کا

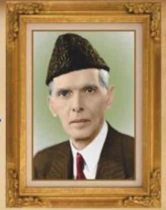

پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے
قائدِاعظم محمد علی جناح کا خطاب

آپ میں سے ہر ایک قطع نظر اِس حقیقت سے کہ اس کا تعلّق کس برادری سے ہے، قطع نظر اس حقیقت سے ماضی میں اس کے آپ کے ساتھ کیا تعلّقات تھے قطع نظر اس حقیقت سے کہ اس کا رنگ نسل یا عقیدہ کیا ہے اول، دوئم اور آخر اس ریاست کا شہری ہے جس کے مساوی حقوق، استحقاق اور فرائض ہیں۔

11 اگست **1947**

CRCP Consumer Rights Commission of Pakistan

Voice for People's Rights Awaz CDS www.awazcds.org.pk

SOUTH ASIA PARTNERSHIP PAKISTAN ساؤتھ ایشیاء پارٹنر شپ پاکستان

SPO Strengthening Participatory Organization ادارہ استحکام شرکتی ترقی

BE THE CHANGE

AMAN WELFARE ORGANIZATION

ROLE Rights of Living for Everyone

WEPRO Women Emancipation and Poverty Reduction Organization

HVO

یہ پمفلیٹ فارمرز ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے اشتراک سے شائع کیا گیا ہے، اِس کے مندرجہ جات کے حوالے سے کسی بھی ادارے یا شخصیت کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

پاکستان کے عوام کو گذشتہ چھ دھائیوں سے ایک آزاد اور خود مختار ریاست کے شہری حقوق کے فوائد سے محروم رکھا گیا ہے پاکستان میں آزادی کے بعد سے اب تک بد قسمتی سے زیادہ عرصہ غیر جمہوری قوتیں ہی برسرِ اقتدار رہیں۔ 11 اگست 1947ء پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے قائد اعظم محمد علی جناح نے پاکستان کے آئین کے بنیادی خدوخال واضح کیے تھے اور اسے جمہوری آزادانہ فلاحی اور سیکولر بنیادوں پر استوار کرنے کی تلقین کی تھی جس میں تمام عقیدوں کے ماننے والوں کو بنیادی شہری حقوق حاصل ہونگے۔ یہ پاکستان کے آئین کی اصل روح تھی لیکن آنے والے وقتوں میں اس بنیادی نقطہ نظر کو فراموش کر دیا گیا۔

سرمایہ داری نظام: منافع خوری، سود خوری، استحصال ذخیرہ اندوزی اور لوٹ مار کا نظام ہے جو ہمیشہ مذہب یا قوم پرستی کا لبادہ اوڑھ کر انسانوں کا قتل عام کرتا ہے۔ عالمی سامراجی نظام جو نام نہاد جمہوریت، انسانی حقوق اور سیکولرازم کا علمبردار بنتا ہے۔ آج دنیا کے تمام ترقی پذیر ممالک میں انسانیت کا قتل عام کر رہا ہے جبکہ مملکت پاکستان میں عسکریت اور انتہا پسندی میں ریاست، مذہبی لیڈر، سیاست دان، نفرت اور تشدد کو فروغ دینے کے اقدامات کی حمایت میں کھڑے نظر آرہے ہیں ان عالمی تضادات اور بحران کا عکس پاکستان میں سیاسی عدم استحکام غیر جمہوری قوتوں کا متحرک ہو جانا اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔

ہم پاکستان کے سول سوسائٹیز کے اراکین، اعتدال پسند، روشن خیال، متناسب رویوں کو فروغ دیتے ہوئے پاکستان میں قیام **"امن اور جمہوریت"** کو پروان چڑھتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ پوری دنیا کے لٹیرے حکمران مفاد پرست عناصر طبقات بد تخصیص رنگ و نسل قوم اور مذہب ایک ہو کر **"مظلوم عوام"** کا استحصال کر رہے ہیں۔

آئیں مملکتِ پاکستان میں جمہوریت، امن تحفظ، رواداری، خلوص، بھائی، چارگی، بین المذاہب ہم آہنگی سیاسی و سماجی شعور اور حقوق کیلئے اکھٹے ہو جائیں اور آنے والے الیکشن میں **"اپنے ووٹ"** کی طاقت کے ذریعے اپنے ملک سے سامراج دشمن عناصر اس کی مقامی دلال جاگیرداروں، سرمایہ داروں، بنیاد پرستوں اور مفاد پرست سیاسی حکمرانوں کو اقتدار سے باہر کر کر حقیقی عوامی راج قائم کریں اور جمہوریت اور امن کو فروغ دیں کیونکہ جمہوریت اور امن ہر طرح کی منافرت اور تعصب کی آگ پر پانی کا کام کرتی ہے اور معاشرہ میں بردباری رواداری اور تحمل جیسی اقدار کی آبیاری کرتی ہے ہم اُمید کرتے ہیں کہ پاکستان میں **"امن اور جمہوریت"** کے تسلسل کو اگر مجروع نہ کیا جائے۔ تو پھر کوئی بھی مارشل لاء ڈکٹیٹر ہم پر غیر آئینی حکومت مسلّط نہیں کر سکتے ہیں۔

ہم پاکستان کے شہری اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ پاکستان میں جاری بحرانی کیفیت کا حل جمہوری، ائینی وفاقی اور جمہوری نظام کے تسلسل سے ہی ممکن ہے۔ جو آزادی، بنیادی حقوق، آزاد عدلیہ اور ذمہ دار میڈیا اور پاکستانی شہریوں کے اقتدار اعلیٰ کے حق سے مشروط ہے۔ **(حقِ حکمرانی ہے عوام کا)**

ہم پاکستان کے شہری اس بات کا برملا اعلان کرتے ہیں کہ ہم ہر حال میں جمہوریت کا دفاع کریں گے اور تبدیلی کے نام پر کسی بھی غیر جمہوری اور غیر آئینی اقدام کی حمایت نہیں کریں گے۔ موجودہ صورتحال کے پیشِ نظر ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ:

1- ہر منتخب حکومت کو اپنی آئینی مدت پورا کرنے کا حق ہے۔ تمام ریاستی ادارے کسی بھی غیر جمہوری و غیر آئینی اقدام کا حصہ نہ بنیں اور اپنی آئینی حدود میں رہتے ہوئی ایک دوسرے کے آئینی استحقاق اور حدود، شہریوں کی مرضی، عدلیہ کی خود مختاری اور میڈیا کی آزادی کا احترام کر دیں تا کہ شفاف و جوابدہ حکمرانی کو یقینی بنایا جاسکے۔

2- دہشت گردی اور لاقانونیت سے نجات حاصل کرنے کیلئے مربوط لائحہ عمل ترتیب دیا جائے اور موجودہ حکومت اپنی کارکردگی کو بہتر بناتے ہوئے اچھی حکمرانی (Good Governance) کو یقینی بنائے اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کا احترام کرتے ہوئے کرپشن میں ملوث افراد کی پشت پناہی ترک کرے تا کہ کرپشن کی وجہ سے ملکی معیشت کو پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ ہو سکے اور ملک میں قانون کی حکمرانی کا کلچر فروغ پا سکے۔ اور ملک کی لُوٹی ہوئی دولت کو واپس لایا جائے۔

3- ہم پاکستان کے شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ غیر جمہوری عناصر اور اقدامات سے ہوشیار رہیں۔ اِس سلسلے میں امن اور جمہوریت کو غیر مستحکم کرنے کی ہر کوشش اور سازش کا عوامی سطح پر ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے اور کسی بھی ماورائے آئینی و غیر قانونی اقدام کی کھلم کھلا مخالفت کریں کیونکہ پاکستان کا مستقبل جمہوری نظام حکومت اور جمہوری کلچر کے فروغ سے وابستہ ہے۔

انسانیت کی بقاء کیلئے دُنیا سے استحصال کا خاتمہ ضروری ہے۔

چارٹر آف ڈیمانڈ

ہم پاکستان کے شہری مطالبہ کرتے ہیں۔

☆ موجودہ ملکی صورتحال میں تشدد و انتہا پسندی اور تعصب کا خاتمہ کیا جائے اور عوام کی آزادیوں کا احترام کرتے ہوئے تعلیم کو بنیادی انسانی حق تسلیم کیا جائے۔

☆ تعلیم کا بجٹ بڑھایا جائے اور تعلیم کی کمی جمہوریت اور امن کیلئے نقصان دہ ہے لہٰذا طبقاتی نظام تعلیم کا خاتمہ کیا جائے۔

☆ معاشرہ میں آزاد جمہوریت، انصاف، امن کو فروغ دیا جائے اور سماج دشمن قوتوں کیخلاف مؤثر کاروائی کرتے ہوئے ملک میں فرقہ واریت اور مذہبی منافرت کو دہشت گردی قرار دیا جائے۔ عسکریت اور انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔

☆ تعلیم میں امن برداشت اور جمہوریت پر خصوصی توجہ دی جائے اور ان خصوصیات کی حامل شخصیات کی تاریخ، اِن کی قربانیوں اور اس قسم کے واقعات کو اُجاگر کیا جائے۔

☆ ایسی جماعتیں، گروہ جو انتظامی ڈھانچے میں جمہوری اقدار کے فروغ میں رکاوٹ کا باعث ہیں ان پر پابندی لگائی جائے۔

☆ دہشت گردی کو شکست دینے کیلئے تعلیم اور آگاہی کے پروگرام کو گراس روٹ لیول پر منعقد کرتے ہوئے عوام میں جمہوریت اور امن سے متعلق شعور بڑھانے کیلئے حکومتی اور عوامی سطح پر معلوماتی مواد شائع کر کے عوام میں تقسیم کیا جائے۔

☆ سول سوسائٹی آرگنائزیشنز جمہوریت اور امن کے فروغ کیلئے عوامی رابطوں People to People Contact کی روایات کو فروغ دینے کی حامی ہیں لہٰذا جمہوریت اور امن کو تعلیمی نصاب میں شامل کیا جائے۔

☆ منتخب عوامی نمائندوں کے احتساب کیلئے حکومت سول سوسائٹی ادارے اور میڈیا کے ساتھ ساتھ عوام بھی ملکی معاملات پر خصوصی توجہ مرکوز رکھیں۔

☆ حکومتی ادارے، میڈیا، عدالتیں، احتساب، اپوزیشن، قانون ساز ادارے، پارلیمنٹ، قومی عوامی نمائندے اور اسمبلیاں عوامی مفادات کیلئے کام کریں۔ تا کہ جمہوریت کے ثمرات عوام تک پہنچ سکیں۔

☆ اختیارات کو نچلی سطح تک اداروں میں منتقل کرتے ہوئے تعلیم میں جنسی اور صنفی برابری کو یقینی بنایا جائے اور اس کا درس دیا جائے۔

☆ ریاستی امور میں غریب خواتین اور اقلیتوں سے ناانصافی اور وسائل کی عدم دستیابی غیر منصفانہ تقسیم کی وجہ سے پسماندگی سیاسی و سماجی محرومی میں اضافہ ہو رہا ہے اس پسماندگی کا فوری خاتمہ کیا جائے۔